منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (از درِثمین۔ محمود کی آمین)

کر اِن کو نیک قسمت دے اِن کو دین و دَولت
کر اِن کی خود حِفاظت ہو اِن پہ تیری رحمت
دے رُشد اور ہدایت اور عمر اور عزّت
یہ روز کر مُبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے میرے بندہ پرور! کر اِن کو نیک اختر
رُتبہ میں ہوں یہ برتر اور بخش تاج و افسر
تُو ہے ہمارا رہبر، تیرا نہیں ہے ہمسر
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

شیطاں سے دُور رکھیو، اپنے حضور رکھیو
جاں پُر زِ نُور رکھیو، دل پُر سرور رکھیو
اِن پر، مَیں تیرے قرباں، رحمت ضرور رکھیو
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

میری دعائیں ساری کریو قبول باری
میں جاؤں تیرے واری کر تُو مدد ہماری
ہم تیرے دَر پہ آئے لے کر امّید بھاری
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

یہ تینوں تیرے بندے رکھیو نہ اِن کو گندے
کر اِن سے دُور یاربّ، دنیا کے سارے دَھندے
چنگے رہیں ہمیشہ، کریو نہ ان کو مَندے
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے میرے دِل کے پیارے، اے مہرباں ہمارے
کر اِن کے نام روشن جیسے کہ ہیں ستارے
یہ فضل کر کہ ہوویں نیک و گہر یہ سارے
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے میرے جاں کے جانی، اے شاہِ دوجہانی
کر ایسی مہربانی اِن کا نہ ہووے ثانی
دے بختِ جاودانی اور فیضِ آسمانی
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

سن میرے پیارے باری! میری دعائیں ساری
رحمت سے اِنکو رکھنا میں تیرے منہ کے واری
اپنی پنہ میں رکھیو سن کر یہ میری زاری
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے واحدِ یگانہ، اے خالقِ زمانہ
میری دعائیں سن لے اور عرضِ چاکرانہ
تیرے سپرد تینوں دِیں کے قمر بنانا
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

فکروں سے دِل حزیں ہے جاں دردسے قریں ہے
جو صَبْر کی تھی طاقت، اب مجھ میں وہ نہیں ہے
ہر غم سے دُور رکھنا تُو رَبِّ عَالَمِیْں ہے
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اِقبال کو بڑھانا، اب فضل لے کے آنا
ہر رنج سے بچانا، دُکھ دَرد سے چھُڑانا
خود میرے کام کرنا، یا ربّ نہ آزمانا
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

یہ تینوں تیرے چاکر ہوویں جہاں کے رہبر
یہ ہادیٔ جہاں ہوں، یہ ہوویں نور یکسر
یہ مرجعِ شہاں ہوں، یہ ہوویں مہرِ انور
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اہلِ وَقار ہوویں، فخرِ دِیار ہوویں
حق پر نِثار ہوویں، مولیٰ کے یار ہوویں
بابرگ و بار ہوویں، اِک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مُبارَک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

(از درِّ ثمین ۔ خدا تعالیٰ کا شکر اور دعا بزبان حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگمؓ)

میری اولاد کو تُو ایسی ہی کر دے پیارے   دیکھ لیں آنکھ سے وہ چہرۂ تاباں تیرا
عمر دے، رزق دے اور عافیت و صحت بھی   سب سے بڑھ کر یہ کہ پا جائیں وہ عرفاں تیرا
اب مجھے زندگی میں اُن کی مصیبت نہ دِکھا   بخش دے میرے گناہ اور جو عصیاں تیرا
اِس جہاں کے نہ بنیں کیڑے، یہ کر فضل اُن پر   ہر کوئی اُن میں سے کہلائے مسلماں تیرا
غیر ممکن ہے کہ تدبیر سے پاؤں یہ مُراد   بات جب بنتی ہے جب سارا ہو ساماں تیرا

(از درِّ ثمین ۔ بشیر احمد، شریف احمد اور مبارکہ کی آمین)

دیئے ہیں تُو نے مجھ کو چار فرزند   اگرچہ مجھ کو بس تجھ سے ہے پیوند
بنا اُن کو نکوکار و خِرد مند   کَرم سے اُن پہ کر راہِ بَدی بند
ہدایت کر اُنہیں میرے خداوند   کہ بے تَوفیق کام آوے نہ کچھ پنْد
تُو خود کر پرورش اے میرے اَخوَند   وہ تیرے ہیں، ہماری عُمُر تا چنْد
یہ سب تیرا کرم ہے میرے ہادی   فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

مرے مولیٰ مری یہ اِک دُعا ہے   تری دَرگاہ میں عجز و بُکا ہے
وہ دے مجھ کو جو اِس دل میں بھرا ہے   زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
مری اولاد جو تیری عطا ہے   ہر اِک کو دیکھ لُوں وہ پارسا ہے
تری قُدرت کے آگے روک کیا ہے   وہ سب دے اُن کو جو مجھ کو دِیا ہے
عجب محسن ہے تُو بحرُ الایادی   فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

نجات اُن کو عطا کر گندگی سے   بَرأت اُن کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوشحال اور فرخندگی سے   بچانا اے خدا! بد زندگی سے
وہ ہوں میری طرح دِیں کے مُنادی   فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

عیاں کر اُن کی پیشانی پہ اِقبال   نہ آوے اُن کے گھر تک رُعبِ دَجّال
بچانا اُن کو ہر غم سے بہرحال   نہ ہوں وہ دُکھ میں اور رَنجوں میں پامال
یہی امیّد ہے دِل نے بتا دی   فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

دُعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ   نہ آوے اُن پہ رَنجوں کا زمانہ
نہ چھوڑیں وہ ترا یہ آستانہ   مرے مولیٰ اُنہیں ہر دَم بچانا
[illegible]
نہ دیکھیں وہ زمانہ بے کَسی کا   مصیبت کا، اَلَم کا، بے بَسی کا
یہ ہو، مَیں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا   جب آوے وقت میری واپسی کا
بشارت تُو نے پہلے سے سُنا دی   فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

منظوم کلام حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(کلام محمود۔ نظم نمبر 2)

اے خدا تُو نے جو یہ لڑکا دیا — کر اِسے سب خوبیاں بھی اب عطا
یا الہٰی! عمرِ طبعی اِس کو دے — رکھ اِسے محفوظ رَنج و دَرد سے
ہو یہ سرشار اُلفتِ دِیں میں مُدام — رَکھ اِسے کونَین میں تُو شاد کام
خوف سے تیرے رہے دِل پُر خَطَر — پہنچے اِس کو اہلِ دُنیا سے نہ شَر
مہربانی کی تُو اِس پہ رکھ نَظَر — کر عنایت اِس پہ تُو شام و سَحَر
دین و دنیا میں بڑا ہو مرتبہ — عمر و صحت بھی اِسے کر تُو عطا
تیرا دِلدادہ ہو، دِیں پر ہو فِدا — ہو یہ عاشق احمدؐ مختار کا
غیرتِ دینی ہو اِس میں اِس قدر — واسطے دِیں کے ہو سینہ سپَر
ہے مری آخر میں یہ، یاربّ دعا — سایہ رکھ اِس پر تُو اپنے فضل کا

(کلام محمود۔ نظم نمبر 3)

کلامِ پاک کی الفت کا اِنکے دل میں گھر کر دے — نبیؐ سے ہو محبّت اور تعشق اِن کو ہو تجھ سے
ہر اِک دشمن کے شَر سے تُو بچانا اے خدا اِن کو — ہمیشہ کے لئے رحمت کا تیری اِن پہ سایہ ہو
ہمیشہ کے لئے اِن پر ہوں یاربّ برکتیں تیری — دعا کرتا ہوں یہ تجھ سے خدایا سُن دعا میری
انہیں صبح و مَسا، دِیں اور دنیا میں ترقی دے — نہ اِن کو کوئی چھوٹا سا بھی آزار اور دُکھ پہنچے
عطا کر اِنکو اپنے فضل سے صِحّت بھی اے مولیٰ — ہمیشہ اِن پہ برسا ابُر اپنے فَضُل و رحمت کا

(کلام محمود۔ نظم نمبر 70)

مولیٰ کی عنایت و کرم کا — سایہ رہے اِس کے سَر پہ ہر آں ۔ آمین
حلقہ میں ملائکہ کے کھیلے — ہر دَم رہے دُور اِس سے شیطاں ۔ آمین
ہو فضلِ خدا کی اِس پہ بارش — پھیلا رہے خوب اِس کا داماں ۔ آمین
ہو مَرہَمِ زخمِ دل شکستہ — ہو عادتِ مہر و لُطف و احساں ۔ آمین
سر وقفِ خیالِ یارِ ازَلی — دل نورِ وفا سے مِہرِ تاباں ۔ آمین
ہو عرصۂ فکرِ رَشکِ گلشن — میدانِ خیال صد گلستاں ۔ آمین
آنکھوں میں حیا چمک رہی ہو — منہ حکمت و علم سے دُرِّ افشاں ۔ آمین
فکروں سے خدا اِسے بچائے — پیدا کرے خُرَّمی کے ساماں ۔ آمین
ہو دونوں جہاں میں مُعَزز — ہوں چھوٹے بڑے سبھی ثنا خواں ۔ آمین
مرضی ہو خدا کی اِس کی مرضی — مولیٰ کی رضا کی ہو یہ جویاں ۔ آمین
سب عمر بسر ہو اِتّقا میں — ہر لحظہ رہے یہ زیرِ فرماں ۔ آمین